AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT GERMANY

ماہنامہ
اخبار احمدیہ
جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

قائمقام مدیر میاں لطیف احمد

ماہ احسان ۱۳۷۴ ہش / ماہ جون ۱۹۹۵ء

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سولھویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا جرمنی میں ورود مسعود

روح پرور افتتاحی خطبہ جمعہ اور اختتامی خطاب ، ایوان خدمت مجلس خدام الاحمدیہ کا افتتاح

البانین ، بوسنین اور جرمن مہمانوں کے ساتھ متعدد تبلیغی نشستیں ، اجتماعی بیعت کے روح پرور مناظر

ناصر باغ (گروس گیراؤ) اور بیت الرشید (ہمبرگ) میں مجالس عرفان ریسرچ ٹیموں کے اجلاسات ، جرمن اور افریقن ڈیسکوں سے خطاب

فرانکفرٹ (نمائندہ خصوصی اخبار احمدیہ) مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے ۱۶ ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۳ / مئی کو فرانکفرٹ (جرمنی) میں ورود فرما ہوئے اور یکم جون ۱۹۹۵ء کی شب تک یہاں تربیتی ، تبلیغی اور علمی پروگراموں میں انتہائی مصروف وقت گزارا۔ حضور ایدہ اللہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی رہی اور آپ پوری بشاشت کے ساتھ یہ سب ذمہ داریاں سرانجام دیتے رہے۔ الحمد للہ

جماعت احمدیہ جرمنی کی یہ خوش قسمتی ہے کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سال میں دو مرتبہ بنفس نفیس یہاں تشریف لا کر اپنے وجود باجود سے جرمنی کو برکت بخشتے ہیں۔ حضور کے جرمنی میں قیام کے ایام عید کی سی خوشی اور مسرت کے ایام ہوتے ہیں۔ امسال خوشی کی اس تقریب کا آغاز ۲۳ / مئی کی صبح ساڑھے نو بجے ہوا جب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مسجد نور فرانکفورٹ میں رونق افروز ہوئے۔ مقامی احباب حضور کے استقبال کے لئے یہاں جمع تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے سب احباب سے مصافحہ فرمایا اور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ حضور کا استقبال کرنے کی سعادت پانے والے سب احباب حضور سے مل کر بیحد مسرور تھے۔ مسجد نور کے احاطہ میں جشن کا سا سماں تھا۔ حضور کے ہمراہ قافلہ میں حضور کی صاحبزادی محترمہ طوبیٰ صاحبہ ، پرائیویٹ سیکریٹری محترم منیر احمد جاوید صاحب ، وکالت تبشیر کے نمائندہ مکرم عبدالماجد طاہر صاحب اور عملہ حفاظت میں محترم میجر محمود احمد صاحب ، محترم ملک اشفاق احمد صاحب اور محترم سعید احمد ناصر صاحب شامل تھے۔ جبکہ حضور کی گاڑی ڈرائیو کرنے کی سعادت مکرم نبیل ارشد صاحب کے حصہ میں آئی۔ علاوہ ازیں حضور ایدہ اللہ کی ہدایت پر لندن میں کام کرنے والی خصوصی ریسرچ ٹیم کے پانچ ممبر اور سات ممبرات بھی ایک الگ قافلہ میں اسی روز یہاں پہنچیں۔

حضور ایدہ اللہ گذشتہ تین روز سے سفر میں تھے اور آج صبح بھی بیلجیئم کا طویل سفر طے کر کے تشریف لائے تھے مگر اس کے باوجود یہاں پہنچنے کے فوراً بعد ہی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع

بقیہ نمبر ۱ صفحہ ۲ پر

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہمبرگ میں تبلیغی و تربیتی مصروفیات

انفرادی ملاقاتیں، مختلف مقامات پر تبلیغی نشستیں اور مجلس عرفان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۹ / مئی کی شب دس بجے مسجد فضل عمر ہمبرگ میں ورود فرما ہوئے۔ مسجد کے احاطہ میں مبلغین سلسلہ اور مقامی احباب و خواتین نے حضور کا استقبال کیا۔ حضور نے یہاں پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھائیں اور اپنی اقامت گاہ میں تشریف لے گئے۔

۳۰ / مئی کی صبح نماز ظہر تک حضور نے مقامی احباب کے ساتھ طے شدہ پروگرام کے مطابق ملاقاتیں کیں اور نماز ظہر و عصر اور آرام فرمانے کے بعد تین بجے سہ پہر ہمبرگ سے ۱۸۵ کلو میٹر دور بریمر ھافن نامی شہر کے لئے روانہ ہوئے جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ سال جماعت جرمنی کو ایک نہایت باموقع عمارت خریدنے کی توفیق ملی ہے۔ یہ عمارت دو صد نشستوں کی گنجائش کے ایک ہال ستر نشستوں کی گنجائش والی ایک گیلری ، دو رہائشی مکانوں اور ایک بغلی کانفرنس روم پر

بقیہ نمبر ۲ صفحہ ۳ پر

ملاقاتیں

پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شرف ملاقات حاصل کرنے کے لئے یوں تو سبھی احباب جماعت بے قرار رہتے ہیں۔ مگر حضور کے دورہ جرمنی کے دوران ان احباب کی درخواستوں کو درجہ بدرجہ ترجیح دی جاتی ہے جنہیں ملاقات کئے زیادہ سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہو۔

چنانچہ اس اصول کے مطابق جن احباب کی ملاقات کی درخواستیں منظور ہوئی تھیں وہ دیئے گئے وقت پر اپنے افراد خانہ کے ہمراہ حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور انور سے شرف مصافحہ و معانقہ حاصل کیا۔ بچے حضور کا پیار ، حضور کی شفقت ، حضور کی دعائیں لیتے ۔ حضور ہر بچے کو چاکلیٹ بھی عطا فرماتے اور آخر میں حضور کی اجازت سے ان خوبصورت لمحات کی یاد کیمرہ کی آنکھ سے ہمیشہ کے لئے محفوظ کرا کے شاداں و فرحاں باہر آتے تو یوں لگتا جیسے دنیا جہان کی دولت انہیں مل گئی ہے۔ الحمد للہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اپنے اس دس روزہ دورہ کے دوران ہر روز بیسیوں احباب اور ان کے افراد خانہ سے ملاقات فرماتے رہے۔ چنانچہ شعبہ جنرل سیکریٹری جرمنی جو ملاقاتوں کے پروگرام کا ذمہ دار ہے

بقیہ نمبر ۳ صفحہ ۳

جماعت احمدیہ جرمنی کی چودہویں سہ روزہ مجلس شوریٰ کا کامیاب انعقاد

بیت الرشید (ہمبرگ) کے وسیع ہال میں دس قومیتوں کے تین صد سے زائد نمائندگان جماعت کا پہلا مرکزی اجتماع

متعدد تعلیمی ، تربیتی اور تبلیغی تجاویز پر غور۔ نئے مالی سال کے لئے مجوزہ بجٹ پر بحث اور نیشنل امیر و مجلس عاملہ کا انتخاب

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ جرمنی کی چودھویں مجلس شوریٰ مورخہ ۲۸ ، ۲۹ / ۳۰ / اپریل ۱۹۹۵ء کو بیت الرشید (ہمبرگ) کے بڑے ہال میں اپنی مخصوص دینی روایات کے ساتھ منعقد ہوئی۔ شوریٰ کے تمام اجلاسات کی صدارت امیر جماعت محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے کی ۔ اس میں دس مختلف قومیتوں کے تین صد سے زائد نمائندگان شریک ہوئے۔ لجنہ اماء اللہ کی نمائندگان بھی پردے کی رعایت سے اس مقدس جماعتی تقریب میں شریک رہیں۔ شوریٰ کے اختتامی اجلاس میں نیشنل امیر جماعت اور ان کی عاملہ کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔ الحمد للہ۔

یہ مجلس شوریٰ پہلی مرتبہ جرمنی کے دور دراز شمالی شہر ہمبرگ میں منعقد ہوئی۔ نمائندگان شوریٰ اس طویل فاصلہ کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کثرت کے ساتھ نماز جمعہ سے قبل ہی ہمبرگ شہر میں نئے خرید کردہ جماعتی مرکز بیت الرشید میں پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ جہاں مقامی امیر جماعت محترم چوہدری ظہور احمد صاحب کی راہنمائی میں احباب جماعت مہمانوں کے قیام و طعام کے انتظامات اور ہال کی تیاری میں مصروف تھے۔ مجلس شوریٰ کے اجلاسات کے لئے بیت الرشید کے بڑے ہال میں بڑے پیمانے پر نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ ہال کے شرقی جانب سٹیج بنایا گیا تھا

بقیہ نمبر ۴ صفحہ ۴ پر

بقیہ نمبر ۱

ہو گیا اور باقاعدہ دفتری امور کی سر انجام دہی میں مصروف ہو گئے۔ احباب جماعت سے باقاعدہ انفرادی ملاقاتیں گیارہ بجے شروع ہوئیں جو نماز ظہر تک جاری رہیں۔ پانچ بجے سہ پہر پھر انفرادی ملاقاتیں شروع ہو گئیں جو نماز مغرب تک جاری رہیں۔ نماز مغرب و عشاء حضور نے ساڑھے نو بجے مسجد نور میں پڑھائیں۔

۲۴ / مئی کو بھی انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ صبح نو بجے سے نماز ظہر تک اور سہ پہر پانچ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے شام تک سینکڑوں احباب سے حضور نے ملاقات فرمائی۔ اس کے بعد حضور مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے نئے خرید کردہ دفتر ایوان خدمت واقع OFFENBACH کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے۔ یہاں مربیان سلسلہ جرمنی، مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے اراکین عاملہ اور حلقہ OFFENBACH کے احباب حضور کے استقبال کے لئے چشم براہ تھے. حضور ایدہ اللہ اراکین عاملہ کے ساتھ مصافحہ کے بعد دفتر کے بڑے دروازے کے پاس تشریف لائے اور افتتاحی تختی کی نقاب کشائی کی اور دعا کرا کے اس دفتر کا افتتاح فرمایا۔ پھر حضور ایوان خدمت کا جائزہ لیتے ہوئے ہر دفتر میں تشریف لے گئے۔ اراکین عاملہ سے مختصر خطاب فرمایا، ہدایات سے نوازا اور مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کر کے واپس مسجد نور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

مؤرخہ ۲۵ / مئی کی صبح اولاً ملاقاتیں ہوئیں پھر ساڑھے دس بجے حضور مقام اجتماع ناصر باغ تشریف لے گئے۔ جہاں خدام الاحمدیہ کے سالانہ ورزشی مقابلہ جات کا افتتاح فرمایا۔ افتتاح لوائے خدام الاحمدیہ اور لوائے جرمنی لہرائے جانے کی تقریب میں دعا سے ہوا جس کے بعد فٹ بال کا افتتاحی میچ حضور نے کچھ دیر تک دیکھا۔

سوا بارہ بجے حضور پنڈال میں تشریف لائے، جہاں بوسنین اور البانین مہمان تشریف رکھتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے ان کے ساتھ اڑھائی گھنٹے کی طویل نشست فرمائی اور ان کے سوالات کے جوابات عطا فرمائے۔ اس نشست کے آخر پر ان میں سے کچھ احباب کی خواہش پر حضور نے ان سے دستی بیعت لی، جس میں دیگر تمام حاضرین بھی شامل ہو گئے۔ حضور ایدہ اللہ کے حالیہ دورہ جرمنی کے دوران یہ پہلی اجتماعی بیعت تھی۔ الحمد للہ۔

اس مجلس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت مربی سلسلہ جرمنی مکرم منیر احمد صاحب منور کی ہمشیرہ محترمہ کی تقریب رخصتی میں تشریف لیجا کر دعا کرائی جو مقام اجتماع میں ہی منعقد ہوئی۔ پھر حضور مسجد نور تشریف لے گئے جہاں نمازوں کی ادائیگی اور آرام کے بعد پھر ناصر باغ تشریف لائے۔ یہاں حضور نے ریسرچ ٹیموں کے اجلاس میں شرکت فرمائی۔ اس اجلاس میں لندن سے حضور کے ساتھ آئی ہوئی ریسرچ ٹیموں کی تمام ممبرات اور ممبران کے ساتھ جرمنی کی ریسرچ ٹیم کی ممبرات اور ممبران نے بھی شرکت کی۔ حضور ایدہ اللہ نے انہیں مختلف تحقیقی امور پر باہمی تعاون کے ساتھ ریسرچ کرنے کے لئے نہایت قیمتی ہدایات دیں اور تحقیق کے نئے نئے پہلوؤں اور گوشوں کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد حضور نے مقام اجتماع میں تشریف لا کر اجتماع کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ حضور ہر شعبہ اور دفتر میں تشریف لیجا کر تفصیلات دریافت فرماتے اور کارکنان کو ہدایات سے نوازتے رہے اس کے بعد حضور نے ناصر باغ میں فیملی ملاقاتیں کیں۔

اسی روز پنڈال میں نماز مغرب و عشاء پڑھا کر حضور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت چھ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ حضور نے مسنون خطبہ نکاح کے بعد انگریزی زبان میں مختصر دعائیہ خطبہ ارشاد فرمایا اور ایجاب و قبول کے بعد حضور نے دعا کرائی۔

مؤرخہ ۲۶ / مئی بروز جمعۃ المبارک حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کے ۱۶ ویں سالانہ اجتماع کا افتتاح ناصر باغ میں لگائے گئے ایک وسیع پنڈال میں خطبہ جمعہ کے ساتھ فرمایا۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں خصوصیت سے اس اجتماع کا ذکر فرمایا اور خدام کو اس سے بھرپور استفادہ کی تلقین فرمائی ۔ اس کے بعد اسمائے باری تعالیٰ کے جاری مضمون کے تسلسل میں نہایت گہرے علمی نکات پر مشتمل ارشادات سے نوازا۔ حضور نے اللہ کی صفت السلم پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ جو ذات السلم ہو اسے کوئی بیرونی خطرہ لاحق نہیں ہوتا اور اسی وجہ سے وہ کسی کو نقصان پہنچانے والی بھی نہیں ہوتی گویا وہ خود بھی محفوظ ہوتی ہے اور دوسروں کے لئے بھی بے ضرر۔ یہ تفسیر بیان کر کے حضور نے خدام کو پر زور نصیحت فرمائی کہ خدا تعالیٰ کی اس صفت کے رنگ میں رنگین ہو کر ساری دنیا کے لئے امن و سلامتی کی ضمانت بن جائیں۔

نماز جمعہ و عصر کے بعد حضور مسجد نور تشریف لے گئے جہاں حضور نے بعد دوپہر احباب سے ملاقاتیں فرمائیں۔ ملاقاتوں کے بعد آٹھ بجے حضور ناصر باغ تشریف لائے اطفال کے ساتھ مجلس سوال و جواب منعقد کی۔ یہ مجلس اطفال کے لئے بیحد دلچسپ اور معلومات افزا تھی۔

مؤرخہ ۲۷ / مئی کی صبح بھی حضور سے احباب ملاقات کا شرف حاصل کرتے رہے۔ تاہم ۱۲ بجے دوپہر حضور مقام اجتماع میں تشریف لے آئے جہاں جرمن مہمانوں کے ساتھ تبلیغی نشست کا اہتمام کیا گیا تھا۔ یہاں دیگر مہمانوں کے لئے ترکی، فرانسیسی اور البانی زبانوں میں رواں تراجم کا بھی انتظام موجود تھا۔ دو گھنٹے تک یہ مجلس سوال و جواب جاری رہی۔ اس کے بعد نو احمدی احباب نے حضور ایدہ اللہ کے دست مبارک پر بیعت بھی کی ۔ اس موقعہ پر پنڈال میں موجود ہزاروں احباب جماعت نے بھی اس میں شامل ہو کر اپنے عہد بیعت کی تجدید کی۔

اس کے بعد حضور مسجد نور تشریف لے گئے جہاں آپ نے نماز ظہر و عصر ادا کی اور آرام کے بعد ساڑھے پانچ بجے سہ پہر احباب سے ملاقاتیں کیں۔ پھر حضور ناصر باغ تشریف لائے جہاں پنڈال میں جملہ خدام و اطفال حضور ایدہ اللہ کے ساتھ مجلس عرفان کے لئے اہتمام کے ساتھ جمع تھے۔ حضور نے سٹیج پر تشریف رکھتے ہی سوالات کی دعوت دی۔ چنانچہ خدام و اطفال نے مختلف امور کے بارہ میں استفسار کیا جن کے حضور نے حسب حال بہت ہی دلچسپ جوابات عطا فرمائے۔

ایک موقعہ پر حضور ایدہ اللہ نے ایک طفل کے معصوم سے سوال کا جواب عطا فرمایا تو ساری مجلس میں عجیب روحانی کیفیت کی لہر دوڑ گئی۔ بچے کا سوال تھا کہ آپ نے پگڑی کیوں پہنی ہے؟ حضور ایدہ اللہ نے بچے سے پوچھا کہ آپ نے ٹوپی کیوں پہنی ہے۔ بچے نے بے ساختگی سے جواب دیا کہ ابو نے پہنائی ہے۔ اس پر حضور ایدہ اللہ نے ایسا سادہ جواب عطا فرمایا جو اس بچے کے لئے بھی سمجھنا آسان تھا اور دیگر حاضرین کو خلافت کی اہمیت اور تمکنت کے حوالہ سے ایک زندہ ایمان بخشنے والا تھا۔ حضور نے بھرپور اعتماد کے ساتھ فرمایا مجھے اللہ میاں نے پہنائی ہے۔ یہ سادہ سا فقرہ تھا مگر سب نے اسے واضح طور پر اپنے قلب و نظر میں اترتا ہوا محسوس کیا۔ حضور نے مغرب و عشاء کی نمازیں یہاں پنڈال میں ہی اس مجلس کے فوراً بعد

ریاض احمد شہید

سلسلہ کے مشہور شاعر محترم عبد المنان ناہید صاحب راولپنڈی کی یہ نظم حضور ایدہ اللہ کی خصوصی ہدایت اور خواہش پر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع ۹۵ کی اختتامی تقریب میں سنائی گئی۔ (ادارہ)

اے ریاض احمد ! سر راہ شہید عبد اللطیف
تو نے منزل پائی جسم و جاں کی سوغاتوں کے بعد

یہ سعادت زور بازو سے تو مل سکتی نہ تھی
پا لیا تو نے اسے پیہم مناجاتوں کے بعد

وہ سحر جو تیرگی کو لوٹ کر آنے نہ دے
شاید آتی ہے وہ ساری عمر کی راتوں کے بعد

تو حریم حسن میں پل بھر میں جا پہنچا کہاں
کیا حجاب اٹھتے ہیں ایسی ہی ملاقاتوں کے بعد

خوں تو نادانوں نے کر ڈالا مگر سوچا بھی تھا
"خون کے دھبے دھلیں گے کتنی برساتوں کے بعد"

شاخ گو اک احمدیت کے شجر سے کٹ گئی
کونپلیں پھوٹیں گی اس شاخ بریدہ سے نئی

تیرے خوں کے قطرہ قطرہ کو ملے گی زندگی
خاک سرحد سے اٹھیں گے اب ریاض احمد کئی

بقیہ نمبر ۲

مشتمل ہے۔ جبکہ زائرین کے لئے دیگر ضروریات بھی اس میں مہیا ہیں۔

اس ہال میں آج کی تقریب اپنی نوعیت کی پہلی اور تاریخی تقریب تھی کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی یہاں پہلی مرتبہ تشریف لائے تھے۔ اس تقریب کے لئے مقامی جماعت نے بہت سے البانین مہمانوں کو مدعو کر رکھا تھا۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ پروگرام کے مطابق ٹھیک پانچ بجے ہال میں تشریف لائے تو تمام نشستیں پر ہو چکی تھیں۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے البانین زبان میں ترجمے کے بعد حضور انور نے سوالات پوچھنے کی دعوت دی۔ حضور انور کے لئے ایک نو احمدی دوست البانین مہمانوں کے سوالات کا انگریزی میں ترجمہ کرتے۔ اسی طرح حضور کے انگریزی زبان میں جوابات کا بھی موصوف ہی البانین زبان میں ترجمہ کر کے حضور کے کلمات مہمانوں تک پہنچاتے۔

تین گھنٹے کی اس تقریب کے آخر پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہمانوں کی درخواست پر دستی بیعت لی۔ اس موقع پر موجود شمع خلافت کے پروانوں نے بھی اس میں شامل ہو کر اپنی فدائیت کا عہد تازہ کیا۔ اس پروگرام کے فوراً بعد حضور ایدہ اللہ ہمبرگ کے لئے روانہ ہو گئے۔ جہاں دس بجے شب آپ نے مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔

۳۱ / مئی کی صبح بھی حسب پروگرام فیملی ملاقاتیں نماز ظہر تک جاری رہیں۔ کھانے اور آرام کے وقفہ کے بعد حضور پر نور ۴ بجے سہ پہر ہمبرگ شہر میں ہی جماعت کے ایک دوسرے سنٹر بیت الرشید تشریف لے گئے جہاں حضور نے پہلے ایک ہندوستانی نژاد پروفیسر وجے پترا صاحب جو کہ سرکردہ سماجی شخصیت ہیں اور اس وقت معروف سماجی تنظیم A. W. O. کے فعال رکن بھی ہیں سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد ریسرچ ٹیم کے اجلاس کی صدارت فرمائی اور سات بجے شام بیت الرشید کے بڑے ہال میں تشریف لائے جہاں بوسنین مہمانوں کی ایک بڑی تعداد حضور کی منتظر تھی۔ یہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساڑھے آٹھ بجے شب تک بوسنین مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ یہاں پر بھی حضور کے لئے بوسنین زبان سے انگریزی میں ترجمہ کیا جاتا پھر حضور کے انگریزی میں فرمودہ کلمات کا بوسنین زبان میں ترجمہ ہوتا۔

یہاں یہ امر باعث دلچسپی ہو گا کہ سوالات کے دوران ایک مہمان خاتون نے مائیک پر آکر عرض کیا کہ میں مصر سے ہوں اور میرا سوال ہے کہ آپ مصر کیوں تشریف نہیں لاتے؟ حضور نے فرمایا کہ میں تو اب ہر روز مصر بلکہ ساری دنیا میں پہنچتا ہوں۔ کیونکہ MTA کے پروگرام اب اللہ کے فضل سے ساری دنیا میں دیکھے جا رہے ہیں اور میرا ہر روز پروگرام ان میں ہوتا ہے۔ الحمد للہ

یہ مجلس جاری تھی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ احباب جماعت کے ساتھ مجلس عرفان کا بھی پروگرام ہے لہذا اب ایک دو سوالات کے بعد مجلس عرفان منعقد ہو گی۔ چنانچہ پونے نو بجے حضور اس مجلس کے اختتام پر دفتر میں تشریف لے گئے۔ اس دوران ہال میں بچھائی گئی کرسیاں لمحوں میں سمیٹ دی گئیں اور جب احباب جماعت جو مجلس عرفان کے لئے بیت الرشید میں جمع تھے ہال میں آکر بیٹھ چکے تو حضور انور تشریف لائے اور سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ یاد رہے کہ احباب جماعت کے ساتھ مجلس سوال و جواب ہمیشہ حضور کی خواہش رہی ہے. چنانچہ یہی وجہ تھی کہ دن بھر انتہائی مصروف رہنے کے باوجود حضور جب اس مجلس میں تشریف لائے تو پوری طرح ہشاس بشاش تھے۔ حضور نے احباب کو سوالات کی دعوت دی تو احباب میں سے کوئی بھی سوال کرنے کے لئے نہ اٹھا یوں لگا جیسے آج ہر شخص حضور کو بس دیکھے جانے کا ہی متمنی ہے۔ حضور نے پھر پوچھا پھر وہی خاموشی رہی۔ اس پر حضور نے حیرت کے ساتھ مسکراتے ہوئے از راہ تفنن فرمایا کہ آج جرمنی کی پہلی مجلس سوال و جواب ہے جس میں کوئی سوال نہیں ہو رہا ہے۔ یہ صورت حال دیکھ کر ایک دوست نے ہمت کی اور مائیک پر آکر حضور کی خدمت میں اپنا سوال پیش کیا اور یہ بارش کا پہلا قطرہ تھا۔ اس کے بعد سوالات کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔

اسی دوران ایک دوست نے عرض کیا کہ حضور میرے ساتھ ٹوگو کے ایک دوست آئے ہوئے ہیں اور وہ آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ نماز کے بعد بیعت لوں گا۔ حضور کے استفسار پر شعبہ تبلیغ کے ذمہ دار کارکن نے بتلایا کہ آج ۲۹ نے بھی بیعت فارم پر کئے ہیں۔ حضور نے انہیں بھی اس دستی بیعت میں شامل کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اس دلچسپ اور ایمان افروز مجلس عرفان کے فوراً بعد نماز مغرب و عشاء اسی ہال میں ادا کی گئیں۔ جس کے بعد اجتماعی بیعت ہوئی اور حضور پرنور مسجد فضل عمر تشریف لے گئے۔

یکم جون کو حضور ایدہ اللہ کے حالیہ دورہ جرمنی کا آخری دن تھا۔ حضور نے آج بھی صبح نو بجے سے نماز ظہر تک احباب جماعت سے انفرادی ملاقاتیں فرمائیں اور بعد دوپہر AHAUS کے نزدیک BOCHULT نامی قصبہ کے لئے روانہ ہو گئے جہاں ساڑھے چھ بجے شام ایک وسیع اور خوبصورت BURGER HALL میں بوسنین اور البانین مہمانوں کے ساتھ ایک نہایت کامیاب اور بھرپور تبلیغی نشست منعقد ہوئی۔

یہ مجلس سوال و جواب ساڑھے نو بجے تک جاری رہی یہاں انگریزی سے بوسنین اور البانین ہر دو زبانوں میں ترجمہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس مجلس کے آخر پر بھی دستی بیعت ہوئی۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو استقامت بخشے اور نظام جماعت کو ان کی اسلامی تعلیم کے مطابق موثر رنگ میں تربیت کی توفیق بخشے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مجلس کے بعد ہالینڈ کے امیر جماعت مکرم ھبتہ النور صاحب اور مشنری انچارج محترم مولانا عبد الحکیم اکمل صاحب جو حضور کی پذیرائی کے لئے یہاں پہنچے تھے سے ہالینڈ روانگی کا پروگرام طے کیا اور مقامی جماعت کی خواہش پر کھانا تناول کر کے روانگی کے لئے باہر تشریف لائے۔ جہاں الوداع کہنے کے لئے موجود احباب جماعت کو مصافحہ کا شرف عطا فرماتے ہوئے اپنی گاڑی کے قریب پہنچے تو امیر صاحب جرمنی کے ساتھ اپنے اس دورہ کے بارہ میں مسرت آمیز جذبات کا اظہار فرمایا پھر اجتماعی دعا کرائی اور سوا دس بجے شب ہالینڈ کے لئے روانہ ہو گئے۔ الحمد للہ

بقیہ نمبر ۳

کی ایک رپورٹ کے مطابق حضور نے جرمنی میں دس روزہ قیام کے دوران مجموعی طور پر ۴۰۶ خاندانوں کے ۱۸۵۳ افراد کو شرف ملاقات بخشا۔ جبکہ ۸۰ ایسے افراد تھے۔ جنہوں نے اکیلے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور اس مقصد کے لئے ساڑھے انتالیس گھنٹے صرف ہوئے۔

احباب جماعت سے حضور پر نور ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا کی عمر و صحت میں بہت برکت دے اور آپ اسی طرح احباب کے درمیان اپنی محبتیں بانٹتے رہیں۔ آمین ثم آمین

تبلیغی نشستیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفتہ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ جرمنی (مئی ۱۹۹۵ء) کے دوران متعدد مقامات پر مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے مہمانوں کے ساتھ کامیاب تبلیغی نشستیں منعقد ہوئیں۔ الحمد للہ ان کا ایک جائزہ قارئین کی نذر ہے۔

۱) بوسنین تبلیغی نشست منعقدہ ۲۵ / مئی بمقام ناصر باغ اس تبلیغی نشست میں ۲،۲۰۰ مہمانوں نے شرکت کی۔

۲) جرمن ترک اور فرنچ تبلیغی نشست منعقدہ ۲۷ / مئی بمقام ناصر باغ اس تبلیغی نشست میں ۱،۰۰۰ مہمانوں نے شرکت۔

نوٹ :۔ ان ہر دو نشستوں میں بفضل خدا مجموعی طور پر ۴۸۲ بیعتیں ہوئیں۔ الحمد للہ

۳) البانین تبلیغی نشست منعقدہ ۳۰ / مئی بمقام بیت الوکیل بریمر ہافن ۔ اس نشست میں ۳۰۰ مہمانوں نے شرکت کی اور ۲۶۷ احباب کو شرف قبول حق کی توفیق ملی۔

۰۴) بوسنین ، البانین و عرب تبلیغی نشست منعقدہ ۳۱ / مئی بمقام بیت الرشید ہمبرگ۔ اس نشست میں ۴۰۰ مہمانوں کو شرکت کی توفیق ملی۔ اور خدا کے فضل سے ۳۲ سعید روحوں کو حق کی روشنی سے دلوں کو منور کرنے کی توفیق ملی۔

۰۵) البانین و بوسنین تبلیغی نشست منعقدہ یکم جون بمقام AHAUS ۔ (BOKHULT) اس نشست میں ۵۰۰ احباب نے شرکت کی اور ۹۳ سعید روحوں کو قبول حق کی توفیق ملی۔

جلسہ سالانہ جرمنی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفتہ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت جماعت احمدیہ جرمنی کو اپنا جلسہ سالانہ ۱۹۹۵ء منعقد کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ یہ جلسہ سالانہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ / اگست ۱۹۹۵ء کو منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ۔

یہ جلسہ سالانہ دراصل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری فرمودہ جلسہ سالانہ کی ہی ایک شاخ ہے۔ اس لئے اس جلسہ کے ساتھ بھی وہی برکات وابستہ ہیں اور اس میں شامل ہونے والوں کے لئے بھی وہی دعائیں ہیں جو حضرت اقدس نے جلسہ کے شرکاء کے لئے اللہ کے حضور کی تھیں۔

لہذا احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور اپنے روایتی جوش و جذبہ کے ساتھ اس میں کثرت کے ساتھ شامل ہو کر جلسہ کی دعاؤں اور برکات کے وارث بنیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

پڑھائیں۔

۲۸ / مئی اجتماع کا آخری دن تھا۔ اس روز حضور ایدہ اللہ دس بجے مسجد نور سے ناصر باغ کے لئے روانہ ہوئے۔ پہلے گروس گیراؤ شہر کے سٹیڈیم میں فٹ بال کا فائنل میچ دیکھنے تشریف لے گئے بعد ازاں کبڈی کا فائنل میچ مقام اجتماع ناصر باغ میں تشریف لا کر دیکھا۔ کھلاڑیوں سے مصافحہ کیا اور تصاویر بنوائیں۔ کبڈی کا میچ دیکھتے ہوئے حضور غیر معمولی طور پر خوش تھے۔ اچھے کھلاڑیوں کی تعریف فرماتے ہوئے ان کے کوائف دریافت فرماتے رہے۔

دن کے بارہ بجے مسجد بیت الشکور میں بنگالی اور افریقن ڈیسکوں کی میٹنگز ہوئیں جو ۲ بجے تک جاری رہیں۔ اس کے بعد حضور مسجد نور تشریف لے گئے اور ساڑھے تین بجے اجتماع کی اختتامی تقریب کے لئے ناصر باغ تشریف لائے۔

حضور کی پنڈال میں آمد پر پہلے نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں پھر اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کے ساتھ ہوا۔ خادم کا عہد اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام کے بعد حضور ایدہ اللہ کی خصوصی ہدایت اور خواہش پر گزشتہ ماہ شب قدر (پشاور) میں جام شہادت نوش کرنے والے مخلص احمدی دوست مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب شہید کی یاد میں سلسلہ کے مشہور شاعر جناب عبدالمنان ناہید صاحب راولپنڈی کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی گئی۔ حضور ایدہ اللہ نے اختتامی خطاب سے قبل اجتماع کے دوران ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلوں میں اول آنے والے خدام میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔اسی طرح دوران سال۔ حسن کارکردگی خصوصاً دعوت الی اللہ کے میدان میں اول دوم آنے والی مجالس اور ریجنز کے قائدین کو بھی علم، شیلڈز اور اسناد عطا فرمائیں۔ بعدہ حضور ڈائس پر تشریف لائے اور اختتامی خطاب ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے اس خطاب میں کثرت کے ساتھ ہونے والی نئی بیعتوں کا تفصیلی تذکرہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے انعامات اور احسانات پر اس کے شکر گزار بندہ بننے کی تلقین فرمائی نیز ان نو احمدیوں کی تربیت اور ان کو نظام جماعت کا حصہ بنانے، جماعتی روایات کے مطابق ان کی تعلیم کے وسیع نظام کی ضرورت پر زور دیا اور ہدایت فرمائی کہ ان نو احمدیوں کو جماعت کے مالی نظام کا بھی حصہ بنائیں۔ چندوں میں انہیں شریک کریں اس سے ان کا تزکیہ بھی ہو گا اور ان میں احساس ذمہ داری بھی پیدا ہو گا۔ حضور نے واضح طور پر فرمایا کہ ہزاروں کی تعداد میں بیعتیں ہو رہی ہوں اور یہاں ان میں سے چند سو چہرے بھی نظر نہ آئیں تو ایسی بیعتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

حضور کا یہ ولولہ انگیز خطاب ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے دعا کرائی اور اسطرح سے یہ اجتماع بخیر و عافیت اپنے اختتام کو پہنچا۔ الحمد للہ

اس اختتامی خطاب کے بعد حضور ناصر باغ میں موجود رہے اور احباب سے انفرادی ملاقاتیں فرماتے رہے۔ یہ سلسلہ ۹ بجے رات تک جاری رہا۔ ساڑھے نو بجے حضور نے ناصر باغ میں ہی نماز مغرب و عشاء پڑھائیں اور مسجد نور تشریف لے گئے۔

۲۹ / مئی آج حضور ایدہ اللہ کے فرانکفورٹ میں قیام کا آخری دن تھا۔ تاہم ملاقاتوں کا سلسلہ آج بھی نماز ظہر تک جاری رہا۔ آج حضور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت اپنے ان خدام کو بھی شرف ملاقات بخشا جو حضور کے دورہ کے دوران خصوصی طور پر خدمات سر انجام دیتے رہے تھے۔ چھ بجے شام حضور ایدہ اللہ معہ قافلہ ہمبرگ کے لئے روانہ ہو گئے۔ الحمد للہ

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ جرمنی

جماعت احمدیہ جرمنی کی مجلس شوریٰ ۹۵ء کے موقعہ پر آئندہ تین سال کے لئے مجلس عاملہ کا انتخاب بھی عمل میں آیا تھا۔ اس کی رپورٹ پیش ہونے پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام اراکین کے لئے یہ تقرر مبارک فرمائے اور انہیں بہترین رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

امیر جماعت	مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب
جنرل سیکریٹری	مکرم ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب
سیکریٹری تبلیغ	مکرم زبیر خلیل صاحب
سیکریٹری تربیت و نائب امیر	مکرم عبد الشکور اسلم صاحب
سیکریٹری تعلیم	مکرم طاہر محمود صاحب
سیکریٹری رشتہ ناطہ	مکرم فلاح الدین خان صاحب
سیکریٹری جائیداد	مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب (عارضی)
سیکریٹری سمعی و بصری	مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب
سیکریٹری امور عامہ	مکرم محمد داؤد صاحب
سیکریٹری ضیافت	مکرم چوہدری سعید الدین صاحب
سیکریٹری مال	مکرم سید محمد احمد گردیزی صاحب
سیکریٹری صنعت و تجارت	مکرم حبیب اللہ طارق صاحب
سیکریٹری وقف نو	مکرم محمد افضل پاشا صاحب
سیکریٹری وصایا	مکرم رشید جوئیہ صاحب
سیکریٹری وقف عارضی	مکرم حمید اللہ ظفر صاحب
سیکریٹری تحریک جدید	مکرم رفیق احمد صاحب
سیکریٹری اشاعت	مکرم اسماعیل نوری صاحب
سیکریٹری امور خارجہ	مکرم عرفان احمد خان صاحب
سیکریٹری وقف جدید	مکرم محمد ریاض سیفی صاحب
ایڈیشنل سیکریٹری مال	مکرم انس محمود منہاس صاحب

سالانہ اجتماع کی حاضری

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع ۱۹۹۵ء کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں اجتماع کی حاضری کی جو رپورٹ پیش کی گئی اس کے مطابق خدام، اطفال اور زائرین کی کل تعداد ۲۰۰۷ تھی۔ حضور انور نے اپنے خطاب میں اس پر اظہار خوشنودی کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ اعداد و شمار اگرچہ انتظامیہ کی طرف سے ہی مہیا کئے گئے ہی مگر معلوم ہوتا ہے اس میں کچھ غلطی رہ گئی ہے کیونکہ یہاں حاضرین ان اعداد شمار سے کہیں زیادہ نظر آ رہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے اندازہ سے بتلایا کہ حاضرین کی تعداد آٹھ ہزار سے بہرحال زیادہ ہے۔ الحمد للہ

بقیہ نمبر ۴

جس کے لئے نشستیں مخصوص کی گئی تھیں۔ سٹیج کے سامنے وسیع جگہ پر جماعت جرمنی کے چھ ریجنز کے لئے علیحدہ علیحدہ قطعات میں کرسیاں بچھائی گئی تھیں۔ ہال کی دیواروں کو مختلف بینرز سے آویزاں کر کے سجایا گیا تھا۔ شعبہ سمعی و بصری کے تحت لاؤڈ سپیکر اور ویڈیو ریکارڈنگ کا خاطر خواہ انتظام کیا گیا تھا۔

مجلس شوریٰ کی تفصیلی رپورٹ آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

اعلانات نکاح

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت مؤرخہ ۲۵ / مئی ۱۹۹۵ء کو ناصر باغ (گروس گیراؤ جرمنی) میں نماز مغرب و عشاء کے بعد مندرجہ ذیل چھ نکاحوں کا اعلان فرمایا اور ان کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

نمبر ۱:۔ شازیہ خان بنت رفیق احمد خان آف امریکہ ہمراہ مرزا شمیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا نعیم احمد صاحب مرحوم حق مہر 25,000 ڈالر

نمبر ۲:۔ محترمہ صالحہ فاطمہ یالنس صاحبہ بنت مکرم ارحان یالنس صاحب ہمراہ مکرم محمد منور عابد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی ابن مکرم محمد رفیق صاحب فیصل آباد حق مہر 11,000 جرمن مارک

نمبر ۳:۔ محترمہ عطیہ نور مہوش صاحبہ بنت مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب ہمراہ مکرم منصور احمد صاحب صدر حلقہ مسجد نور فرانکفورٹ ابن مکرم منظور احمد صاحب کھاریاں حق مہر 15,000 جرمن مارک

نمبر ۴:۔ محترمہ امۃ الحی صاحبہ بنت مولانا محمد صدیق امرتسری صاحب مرحوم ہمراہ مکرم شیخ کلیم احمد صاحب حال مقیم جرمنی ابن شیخ علم الدین صاحب فیصل آباد حق مہر 7,500 جرمن مارک

نمبر ۵:۔ محترمہ خولہ خالد صاحبہ بنت مکرم محمد شریف خالد صاحب ہمراہ طیب حسین صاحب ابن مکرم احمد حسین صاحب مرحوم حق مہر 30.000 جرمن مارک

نمبر ۶:۔ محترمہ نائلہ محمودہ تزئین صاحبہ بنت مکرم محمد بشیر احمد صاحب ہمراہ الفت احمد جانگیر ابن مکرم ہیلمٹ جانگیر صاحب حق مہر 21,000 جرمن مارک